

صلیب کا پیغام

اصطلاح **انجیل** یونانی لفظ سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے **خوشخبری**۔ **یسوع** کی زندگی، موت، اور قیامت کی کہانی اچھی خبر ہے کیونکہ یہ اپنے بیٹے کی قربانی کے ذریعے انسانیت کو چھڑانے کے لیے خدا کے منصوبے کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ مطالعہ دریافت کرتا ہے کہ صلیب کیوں انجیل میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے، یہ کیسے خدا کے ابدی منصوبے کو پورا کرتا ہے، اور ہماری زندگیوں میں اس کی تبدیلی کی طاقت۔

1. انجیل: نجات کے لیے خدا کی طاقت

خوشخبری محض ایک کہانی نہیں ہے بلکہ ایمان والوں کو بچانے کے لیے خدا کی قدرت ہے۔ **تنہا ایمان کے ذریعے نجات** خدا کی راستبازی **یسوع مسیح** پر ایمان کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے، انسانی کوششوں سے نہیں۔

رومیوں 1:17-16: کیونکہ میں خوشخبری سے شرمندہ نہیں ہوں، کیونکہ یہ خدا کی قدرت ہے جو ہر اس شخص کو نجات دیتی ہے جو ایمان لاتا ہے... کیونکہ خوشخبری میں خدا کی راستبازی ظاہر ہوتی ہے **ایک راستبازی جو اول سے آخر تک ایمان سے ہے۔**

اضافی آیت: رومیوں 3:24-22 یہ **راستبازی یسوع مسیح** پر ایمان کے ذریعے سے ان تمام لوگوں کو دی گئی ہے جو ایمان لائے ہیں... اور سب اس کے فضل سے آزادانہ طور پر راستباز ٹھہرائے گئے ہیں جو کہ **مسیح یسوع** کے ذریعے سے آیا ہے۔ **یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ نجات ایک تحفہ ہے جو ایمان کے ذریعے حاصل ہوتا ہے، کاموں سے حاصل نہیں ہوتا۔**

انجیل کے بنیادی حقائق

انجیل تین تاریخی واقعات پر مرکوز ہے: **یسوع کی موت، تدفین، اور قیامت۔**

1 کرنتھیوں 15:5-1: **اب بھائیو اور بہنو، میں آپ کو وہ خوشخبری یاد دلانا چاہتا ہوں جو میں نے آپ کو سنائی تھی...** کہ **مسیح صحیفوں کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے مرا، کہ وہ دفن ہوا، کہ وہ تیسرے دن جی اٹھا، اور یہ کہ وہ کیفا کو ظاہر ہوا، اور پھر ٹویل کو۔** یہ واقعات ہماری امید کی بنیاد بناتے ہیں، گناہ اور موت پر **یسوع** کی فتح کو ثابت کرتے ہیں۔

2. خدا کا ابدی منصوبہ

صلیب انسانی گناہ کا ردعمل نہیں تھا بلکہ شروع سے ہی **خدا کے فدیہ کے منصوبے کا حصہ تھا۔** **یسوع، منتخب برہ**

یسوع کو انسانیت کو چھڑانے کے لیے قربانی کے برے کے طور پر پیشگی مقرر کیا گیا تھا۔

1 پطرس 21:18: کیونکہ **تم جانتے ہو کہ یہ فنا ہونے والی چیزوں کے ساتھ نہیں تھا ... کہ آپ کو چھڑایا گیا تھا ... بلکہ مسیح کے قیمتی خون سے، ایک بے عیب اور عیب کے بغیر برہ۔ اسے دنیا کی تخلیق سے پہلے چنا گیا تھا، لیکن آپ کی خاطر ان آخری وقتوں میں ظاہر کیا گیا تھا۔**

اضافی آیت: مکاشفہ 13:8 وہ **برہ جو دنیا کی تخلیق سے مارا گیا تھا۔** یہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ **نجات کے لیے خدا کا منصوبہ وقت شروع ہونے سے پہلے ہی قائم ہو گیا تھا۔**

قیامت کے ذریعے امید

یسوع کا جی اٹھنا ہمارے ایمان کی توثیق کرتا ہے اور ہمیں ابدی زندگی کی امید دیتا ہے۔

1 پیٹر 3:1 اپنی عظیم رحمت میں اس نے ہمیں یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے ذریعے ایک زندہ امید میں نیا جنم دیا ہے۔ قیامت ہمیں یقین دلاتی ہے کہ یسوع کی قربانی خدا نے قبول کی، ہمارے مستقبل کو محفوظ بنایا۔

3. یسوع کی قربانی: عاجزی کی زندگی

یسوع کی قربانی صلیب سے بہت پہلے شروع ہوئی، جو ہماری خاطر الہی مراعات کے حوالے کرنے کے لیے اپنی رضامندی کا مظاہرہ کرتی ہے۔

فلپیوں 2:8-5: مسیح یسوع: جس نے فطرتاً خدا ہونے کے ناطے خدا کے ساتھ برابری کو اپنے فائدے کے لیے استعمال نہیں کیا، بلکہ اس نے بندے کی فطرت کو لے کر، انسان کی شکل اختیار کر کے اپنے آپ کو کچھ بھی نہیں بنایا۔ اور ایک آدمی کے طور پر ظاہر ہونے کے بعد، اس نے موت کے لیے فرمانبردار ہو کر اپنے آپ کو عاجز کیا یہاں تک کہ صلیب پر موت!

اضافی آیت: عبرانیوں 2:17 اس وجہ سے اسے ان جیسا، ہر طرح سے مکمل انسان بنایا جانا تھا، تاکہ وہ خدا کی خدمت میں ایک مہربان اور وفادار سردار کا بن سکے، اور وہ لوگوں کے گناہوں کا کفارہ ادا کر سکے۔ یسوع کا اوتار اور عاجزی اس کی محبت کی گہرائی کو اجاگر کرتی ہے، جس کا اختتام صلیب پر اس کی فرمانبرداری پر ہوتا ہے۔

4. پرانے عہد نامے کی پیشین گوئیاں پوری ہوئیں

پرانے عہد نامے نے یسوع کے مصائب، موت اور جی اٹھنے کی مخصوص تفصیلات کی پیشین گوئی کی تھی، جس سے صلیب کی تصدیق خدا کے سوچے سمجھے منصوبے کے طور پر کی گئی تھی۔

زبور 22: ڈیوڈ کی پیشین گوئی۔ 1000

ڈیوڈ کے الفاظ واضح طور پر مسیحا کے مصلوب ہونے کی وضاحت کرتے ہیں، اس عمل سے صدیوں پہلے۔

زبور 22:1 میرے خدا، میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟

زبور 22:6 میں ایک کیڑا ہوں اور آدمی نہیں ہوں، ہر ایک کی طرف سے حقیر، لوگوں کی طرف سے حقیر۔

زبور 22:8-7 سب جو مجھے دیکھتے ہیں میرا مذاق اڑاتے ہیں؛ وہ توہین کرتے ہیں، اپنے سر ہلاتے ہیں۔ 39 وہ رب پر بھروسہ کرتا ہے، وہ کہتے ہیں، 39 رب اسے بچانے دے۔ 39۔

زبور 22:16 وہ میرے ہاتھ پاؤں چھیدتے ہیں۔

زبور 22:18 وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میرے لباس کے لیے قرعہ ڈالتے ہیں۔

اضافی آیت: زبور 34:20 وہ اپنی تمام ہڈیوں کی حفاظت کرتا ہے، ان میں سے ایک بھی نہیں ٹوٹے گی۔ جان 19:36 میں مکمل۔ یہ تفصیلات یسوع کے تجربے کے عین مطابق ہیں، جو الہی الہام کو ثابت کرتی ہیں۔

یسعیاء 53: دکھی خادم، 750

یسعیاء نے مسیحا کے کردار اور فتح کی پیشین گوئی کی۔

یسعیاء 52:14 اس کی شکل کسی بھی انسان کی شکل سے زیادہ بگڑی ہوئی تھی۔

یسعیاء 53:3 اسے انسانیت کی طرف سے حقیر اور مسترد کیا گیا تھا، ایک تکلیف دہ آدمی، اور درد سے واقف تھا۔

یسعیاء 53:5-4 یقیناً اس نے ہمارا درد اٹھایا اور ہمارے دکھ اٹھائے... اس کے زخموں سے ہم شفا پاتے ہیں۔

یسعیاء 53:7 وہ مظلوم اور مصیبت زدہ تھا، پھر بھی اس نے اپنا منہ نہیں کھولا۔

یسعیاء 53:9 اسے اپنی موت میں شریروں اور امیروں کے ساتھ قبر تفویض کی گئی تھی، حالانکہ اس نے کوئی تشدد نہیں کیا تھا، اور نہ ہی اس کے منہ میں کوئی فریب تھا۔

يسعياہ 53:10] یہ خُداوند کی مرضی تھی کہ وہ اُسے کچل دے اور اُسے دکھ پہنچا دے، اور... خُداوند اُس کی زندگی کو گناہ کی قربانی بناتا ہے۔]

يسعياہ 53:11] اس کے دکھ سہنے کے بعد، وہ زندگی کی روشنی دیکھے گا اور مطمئن ہو جائے گا۔]

يسعياہ 53:12] اس نے اپنی زندگی موت کے لیے انڈیل دی، اور ان کا شمار خطا کاروں کے ساتھ کیا گیا۔ کیونکہ اس نے بہتوں کے گناہ اٹھائے، اور فاسقوں کے لیے شفاعت کی۔]

اضافی آیت: يسعياہ 50:6] میں نے اپنی پیٹھ مارنے والوں کو پیش کی، اپنے گال ان لوگوں کے لیے جنہوں نے میری داڑھی کھینچی؛ میں نے اپنا چہرہ مذاق اڑانے اور تھوکنے سے نہیں چھپایا۔ یہ پیشین گوئیاں يسوع کے جذبے سے براہ راست جڑتی ہیں، جو کہ صلیب کو کلام کی تکمیل کے طور پر تصدیق کرتی ہیں۔]

5. میتھیو کے اکاؤنٹ پر غور کرنا

میتھیو 26:31-28:10 کو پڑھیں، تین موضوعات پر غور کرتے ہوئے: يسوع کی مصائب برداشت کرنے کی رضامندی، اپنے اردگرد موجود لوگوں سے ہماری مماثلت، اور پیشینگوئی کی تکمیل۔]

میتھیو 35] 46، 26:31] 46، 36] 47] يسوع کا اپنے شاگردوں کی طرف سے دھوکہ دہی اور ترک کرنے کے باوجود صلیب کا سامنا کرنے کا عزم۔]

اضافی آیت: جان 10:18] کوئی بھی مجھ سے] میری جان] نہیں چھینتا، لیکن میں اسے اپنی مرضی سے دیتا ہوں۔] غور کریں: ہم کیسے، شاگردوں کی طرح، کبھی کبھی يسوع کے ساتھ کھڑے ہونے میں ناکام ہو جاتے ہیں؟] میتھیو 68] 26:57] يسوع کو جھوٹے الزامات اور جسمانی استحصال کا سامنا ہے۔]

يسعياہ 52:14] اس کی شکل بگڑ گئی تھی۔ غور کریں: ناانصافی کے تحت يسوع کی خاموشی ہمیں آزمائشوں میں خدا پر بھروسہ کرنے کا چیلنج کیسے دیتی ہے؟]

میتھیو 75] 10، 26:69] 27:1] پطرس کا انکار اور یہود کا دھوکہ انسانی کمزوری کو نمایاں کرتا ہے۔]

اضافی آیت: لوقا 32] 22:31] يسوع پطرس کے ایمان کے قائم رہنے کے لیے دعا کرتا ہے۔ غور کریں: ہم نے اپنے اعمال میں يسوع کو کیسے جھٹلایا یا دھوکہ دیا؟]

میتھیو 26] 27:11] يسوع کو بھیڑنے مسترد کر دیا اور موت کی سزا سنائی۔]

يسعياہ 53:3، 7] اپنے الزام لگانے والوں کے سامنے حقیر، مسترد، اور خاموش۔ غور کریں: ہم بعض اوقات مسیح کے لیے کھڑے ہونے پر دنیاوی منظوری کا انتخاب کیسے کرتے ہیں؟]

ای. میتھیو 31] 27:27] يسوع کا مذاق اڑایا اور مارا پیٹا۔]

زبور 22:6] حقیر اور حقیر۔ غور کریں: يسوع کی برداشت ہمیں اذیت کا سامنا کرنے کی تحریک کیسے دیتی ہے؟]

میتھیو 44] 27:32] يسوع کو مصلوب کیا گیا، بالکل درست پیشین گوئیاں پوری ہو رہی ہیں۔]

زبور 8] 16، 22:7] مذاق اڑایا گیا، چھیدا گیا، اور کپڑے تقسیم کیے گئے۔ غور کریں: یہ پوری ہونے والی پیشین گوئیاں ہمارے ایمان کو کیسے مضبوط کرتی ہیں؟]

جی میتھیو 56] 27:45] يسوع چھوڑ کر چیختا ہے اور مر جاتا ہے۔]

زبور 1] 22:1] میرے] خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟]

اضافی آیت: 2 کرنتھیوں 5:21] خُدا نے اُسے ہمارے لیے گناہ بنایا جس کے پاس کوئی گناہ نہیں تھا۔] غور کریں: يسوع کا ہمارے گناہ کو برداشت کرنا خدا کی محبت کے بارے میں ہمارے نظریہ کو کیسے متاثر کرتا ہے؟]

میتھیو 61] 27:57] يسوع کو ایک امیر آدمی کی قبر میں دفن کیا گیا ہے۔]

يسعياہ 9:53] امیروں کے ساتھ ایک قبر تفویض کی گئی۔ غور کریں: یہ تفصیل خدا کی حاکمیت کی تصدیق کیسے کرتی ہے؟]

۔ میتھیو 66:27 [] قبر محفوظ ہے، پھر بھی خدا کا منصوبہ غالب ہے۔

۔ اضافی آیت: زبور 16:10 [] تم [] مجھے مُردوں کے دائرے میں نہیں چھوڑو گے۔ [] غور کریں: موت پر خدا کی قدرت ہمیں کیسے حوصلہ دیتی ہے؟

۔ میتھیو 10:28 [] یسوع جی اٹھتا ہے، پیشین گوئی کو پورا کرتا ہے اور ہماری امید کو محفوظ رکھتا ہے۔

۔ یسعیاہ 53:11 [] وہ مصائب کے بعد زندگی کی روشنی دیکھتا ہے۔

۔ اضافی آیت: 1 کرنتھیوں 15:20 [] مسیح [] واقعی مردوں میں سے جی اٹھا ہے، جو سو گئے ہیں ان کا پہلا پھل ہے۔ [] غور کریں: قیامت ہماری روزمرہ کی زندگی کو کیسے بدلتی ہے؟

6. مسیح کا دکھ: ہماری مثال اور نجات

صلیب پر یسوع کی تکلیف دونوں ایک مثال قائم کرتی ہیں اور ہمارے گناہوں کا کفارہ فراہم کرتی ہیں۔ [] پیروی کرنے کے لیے ایک مثال

1 [] پطرس 24:21 [] مسیح [] نے آپ کے لیے دکھ اٹھائے، آپ کے لیے ایک مثال چھوڑ کر... اس کے زخموں سے آپ شفا پا گئے ہیں۔ []

۔ یسعیاہ 5:4, 9, 12 [] اس نے ہمارے گناہوں کو اٹھا لیا، بغیر فریب اور تشدد کے۔

۔ اضافی آیت: عبرانیوں 12:2 [] ہماری [] نگاہیں یسوع پر جمانا... جس نے خوشی کے لیے اپنے سامنے صلیب کو برداشت کیا۔ [] مصائب کے ذریعے یسوع کا خُدا پر بھروسہ ہمیں ایمان پر ثابت قدم رہنے کی دعوت دیتا ہے۔

۔ راستبازی کی دعوت

یسوع کی قربانی ہمیں گناہ کے لیے مرنے اور راستبازی کے لیے جینے کی طاقت دیتی ہے۔

13 [] 6:11 [] اپنے [] آپ کو گناہ کے لیے مردہ سمجھو لیکن مسیح یسوع میں خدا کے لیے زندہ۔ [] عکاسی کریں: ہم روزانہ اس تبدیلی کو کیسے زندہ رکھ سکتے ہیں؟

۔ ذاتی عکاسی

ان گناہوں پر غور کریں جنہوں نے یسوع کو صلیب پر چڑھایا۔ اس کی معافی آپ کے دل پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟ مخصوص مثالوں اور احساسات کا اشتراک کریں۔

7. صلیب: مذمت اور نجات

صلیب یسوع کی قربانی کے ذریعے نجات کی پیشکش کرتے ہوئے ہمارے گناہوں کا سامنا کرتی ہے۔

۔ گناہ کی مذمت

یسوع کی بے گناہ زندگی ہمارے قصور کو بے نقاب کرتی ہے، جیسا کہ اس نے آزمائش کا سامنا کیا لیکن وہ پاک رہے۔

1 [] 4:8 [] اب [] ان لوگوں کے لئے کوئی سزا نہیں ہے جو مسیح یسوع میں ہیں ... جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق رہتے ہیں۔ []

۔ یسعیاہ 53:10 [] یہ خُدا کی مرضی تھی کہ یسوع جرم کی قربانی کے طور پر دکھ جھیلے۔

۔ اضافی آیت: عبرانیوں 4:15 [] ہمارے [] پاس ایک ایسا ہے جو ہر طرح سے آزمایا گیا، جیسا کہ ہم ہیں [] پھر بھی اس نے گناہ نہیں کیا۔ []

۔ قربانی کے ذریعے نجات

یسوع کی موت ہمارے گناہوں کا کفارہ دیتی ہے، اسے خدا کے سامنے ہمارا ثالث بناتی ہے۔



مسیح کی صلیب

صلیب خوشخبری کا دل ہے، تمام لوگوں کو یسوع کی طرف کھینچتا ہے [یوحنا 12:32]۔ اس کی طاقت خدا کی نجات کے لیے یقین اور شکرگزاری پیدا کر کے زندگیوں کو بدل دیتی ہے۔ پیغام کو انسانی حکمت یا ثانوی مسائل کے ساتھ کمزور کرنے سے گریز کریں [1] کرنٹھیوں [18] [1:17]۔ یقین کے ساتھ اس مطالعہ کا اشتراک کریں، آپ کے جذبات مسیح کی قربانی کے وزن کو ظاہر کرنے کی اجازت دیتے ہوئے۔ کلیدی حوالے اور عکاسی۔

- [میتھیو 26:39] یسوع نے ہمارے لیے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے مصائب کا پیالہ پینے کا انتخاب کیا۔
- [میتھیو 27:46] یسوع، برابر کی طرح، ہمارے قصور کو برداشت کرتے ہوئے، ہماری جگہ لے گئے۔ عکاسی کریں: ہم برابر ہیں، ان کی قربانی سے آزاد ہوئے۔
- [1 پطرس 2:24] اس [] نے خود ہمارے گناہوں کو اپنے جسم پر صلیب پر اٹھایا، تاکہ ہم گناہوں کے لیے مریں اور راستبازی کے لیے جییں۔ [] عکاسی کریں: یہ ہمیں کس طرح تبدیل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے؟
- [اعمال 37] [2:36] صلیب دلوں کو چھیدتی ہے، جس سے توبہ اور فرمانبرداری ہوتی ہے۔
- [اضافی آیت: گلثیوں 2:20] میں [] مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا اور میں اب زندہ نہیں رہا، لیکن مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ []
- کراس کی مثال دینے کے لیے تشبیہات

- [سپاہی: ایک سپاہی اپنے ساتھیوں کو بچانے کے لیے دستی بم پر غوطہ لگاتا ہے، ان کے لیے اپنی جان قربان کرتا ہے۔
- [ٹرین: ایک باپ نے اپنے بیٹے کو ٹرین کے تصادم کا رخ موڑنے کے لیے قربان کر دیا، جس سے کئی جانیں بچ گئیں۔ خدا نے، محبت میں، ہمیں گناہ کے نتائج سے بچانے کے لیے اپنے بیٹے کی قربانی دی۔

میتھیو کا حساب [کنڈینسڈ، سی ایف۔ مارک 39] [15:16]

- [26:36] یسوع خدا کی مرضی کا انتخاب کرتے ہوئے، غم میں دعا کرتا ہے۔
- [26:57] مارا پیٹا اور مذاق اڑایا گیا، یسعیاہ 52:14 کو پورا کرتا ہے۔
- [26:69] پطرس کا انکار ہماری ناکامیوں کا آئینہ دار ہے [لوقا 9:23]۔
- [27:11] کوڑے مارے گئے اور سزا دی گئی، یسعیاہ 53:7 کی طرح خاموش۔

31:27:27: کانٹوں سے مذاق اڑایا گیا، زیور 22:6 کو پورا کیا۔

44:27:32: مصلوب، چھیدے ہوئے ہاتھوں اور تقسیم شدہ کپڑے کے ساتھ [زبور 22:16، 18]۔

27:46: ترک کر دیا گیا، ہمارے گناہ کو اٹھائے ہوئے [اشعیا 59:2، 2 کرتھیوں 5:21]۔

صلیب کا طبی اکاؤنٹ

نوٹ: میڈیکل اکاؤنٹ میں کوئی تبدیلی نہیں ہے لیکن سیاق و سباق کے لیے یہاں حوالہ دیا گیا ہے۔ صلیب کی جسمانی ہولناکی کی مثال دینے کے لیے اس کا اشتراک کیا جا سکتا ہے، حالانکہ ابتدائی عیسائیوں نے قیامت کی فتح پر زور دیا تھا [اعمال 2:24، 3:15]۔

مصلوبیت کا ایک طبی اکاؤنٹ

آسان اور ترمیم شدہ 1

پھانسی، بجلی کا کرنٹ، گھٹنے ٹیکنا، گیس چیمبر: ان سزاؤں کا خدشہ ہے۔ یہ سب آج ہوتا ہے، اور ہم خوف اور درد کے بارے میں سوچتے ہی کانپ جاتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ ہم دیکھیں گے، یہ آزمائشیں یسوع مسیح کی تلخ تقدیر کے مقابلے میں معمولی سی پڑی ہیں: مصلوب۔2۔

آج بہت کم لوگوں کو مصلوب کیا گیا ہے [سوائے] اور دیگر مختلف دہشت گردوں کے [۔ ہمارے لیے صلیب صرف زیورات اور زیورات، شیشے کی کھڑکیوں، رومانوی تصویروں اور پر سکون موت کی تصویر کشی کرنے والے مجسموں تک ہی محدود ہے۔ صلیب پر چڑھانا پھانسی کی ایک شکل تھی جسے رومیوں نے ایک عین فن کے لیے بہتر بنایا تھا۔ یہ احتیاط سے زیادہ سے زیادہ درد کے ساتھ ایک سست موت پیدا کرنے کا تصور کیا گیا تھا۔ یہ ایک عوامی تماشا تھا جس کا مقصد دوسرے مجرموں کو روکنا تھا۔ یہ ایک موت تھی جس سے ڈرنا تھا۔

خون کی طرح پسینہ

لوقا 22:24: یسوع کے بارے میں کہتا ہے، اور [غیر منصفانہ سماعتوں کے درمیان میلوں پیدل چلنا پڑا۔ فلسطین میں اپنے سفر کے دوران قطروں کی طرح زمین پر گر رہا تھا۔] 3 اس کا پسینہ غیر معمولی طور پر شدید تھا کیونکہ اس کی جذباتی حالت غیر معمولی طور پر شدید تھی۔ پانی کی کمی اور تھکن نے اسے مزید کمزور کر دیا۔

مارنا

اس حالت میں یسوع کو پہلی جسمانی زیادتی کا سامنا کرنا پڑا: آنکھوں پر پٹی باندھتے ہوئے چہرے اور سر پر گھونٹوں اور تھپڑ مارے۔ ضربوں کا اندازہ لگانے سے قاصر، یسوع کو بری طرح سے چوٹ لگی تھی، اس کا منہ اور آنکھیں ممکنہ طور پر زخمی تھیں۔ جھوٹی آزمائشوں کے نفسیاتی اثرات کو کم نہیں سمجھا جانا چاہئے۔ غور کریں کہ یسوع نے ان کا سامنا کرنا پڑا، پانی کی کمی، تھکے ہوئے، ممکنہ طور پر صدمے میں۔

کوڑے مارنا

پچھلے بارہ گھنٹوں میں یسوع کو جذباتی صدمے کا سامنا کرنا پڑا، اپنے قریبی دوستوں کی جانب سے مسترد کیے جانے، ایک ظالمانہ مار پیٹ، اور ایک بے خواب رات جس کے دوران اسے غیر منصفانہ سماعتوں کے درمیان میلوں پیدل چلنا پڑا۔ فلسطین میں اپنے سفر کے دوران اس نے جو فٹنس ضرور حاصل کی ہوگی، اس کے باوجود وہ کوڑے مارنے کی سزا کے لیے کسی بھی طرح تیار نہیں تھا۔ اس کے نتیجے میں اثرات بدتر ہوں گے۔ ایک آدمی کو کوڑے مارے گئے تھے اس کے کپڑے اتارے گئے اور اس کے ہاتھ سر کے اوپر ایک چوکی سے بندھے ہوئے تھے۔ اس کے بعد اسے کندھوں، کمر، کولہوں، رانوں اور ٹانگوں پر کوڑے مارے گئے، سپاہی پیچھے کھڑا تھا اور شکار کے ایک طرف تھا۔ استعمال کیا گیا کوڑا [فلیجیل] اس کو تباہ کن سزا بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا، جس سے شکار کو موت کے قریب لایا گیا تھا: چمڑے کے کئی چھوٹے بھاری تھنگ، ہر ایک کے سرے کے قریب سپسہ یا لوہے کی دو چھوٹی گیندیں جڑی ہوئی تھیں۔ کبھی کبھار بھیڑوں کی بڈی کے ٹکڑے بھی شامل کیے جاتے تھے۔

جیسے جیسے کوڑے لگتے ہیں، چمڑے کے بھاری تھونگس پہلے سطحی کٹ پیدا کرتے ہیں، پھر نیچے کے بافتوں کو گہرا نقصان پہنچاتے ہیں۔ خون بہنا اس وقت شدید ہو جاتا ہے جب نہ صرف کیپیلریاں اور رگیں کٹ جاتی ہیں بلکہ نیچے کے پٹھوں کی شریانیں بھی کٹ جاتی ہیں۔ چھوٹی دھاتی گیندیں پہلے بڑے، گہرے زخم پیدا کرتی ہیں جو مزید ضربوں سے ٹوٹ جاتی ہیں۔ بھیڑ کی بڈی کے ٹکڑے گوشت کو چیرتے ہیں جیسے ہی کوڑا پیچھے کھینچا جاتا ہے۔ جب مارنا ختم ہو جاتا ہے، تو پیٹھ کی جلد ربنوں میں ہوتی ہے، اور پورا علاقہ پھٹ جاتا ہے اور خون بہ جاتا ہے۔

انجیل لکھنے والوں کے منتخب کردہ الفاظ یہ بتاتے ہیں کہ یسوع کو کوڑے مارنے کا عمل خاص طور پر شدید تھا: وہ یقینی طور پر گرنے کے مقام پر تھا جب اسے کوڑے مارنے کی پوسٹ سے کاٹا گیا تھا۔

طنز

یسوع کو اپنی اگلی آزمائش کا سامنا کرنے سے پہلے صحت یاب ہونے کا وقت نہیں دیا گیا۔ کھڑے ہونے کے لیے بنایا گیا، اسے طنز کرنے والے سپاہیوں نے لباس پہنایا، اسے کانٹے دار ٹہنیوں کے بٹے ہوئے بینڈ سے تاج پہنایا گیا، اور پیروڈی کو مکمل کرنے کے لیے، اسے بادشاہ کے عصا کے طور پر لکڑی کا عملہ دیا گیا۔ اس کے بعد، انہوں نے یسوع پر تھوکا اور لکڑی کے لاٹھی سے اس کے سر پر مارا۔ اس کے بعد، اسے کانٹے کھوپڑی کے حساس بافتوں میں گھس گئے جس سے بہت زیادہ خون بہ رہا تھا، لیکن اس سے بھی زیادہ خوفناک بات یہ تھی کہ یسوع کی پیٹھ پر زخموں کا دوبارہ کھلنا جب چوغہ دوبارہ سے پھٹا گیا۔

جسمانی اور جذباتی طور پر مزید کمزور ہونے پر، یسوع کو پھانسی کے لیے لے جایا گیا۔

مصلوب

رومیوں کی طرف سے استعمال ہونے والی لکڑی کی صلیب اتنی بھاری تھی کہ ایک آدمی لے نہیں سکتا تھا۔ اس کے بجائے، مصلوب کیے جانے والے شکار کو اس کے کندھوں پر الگ کراس بار اٹھانے کے لیے بنایا گیا تھا، اسے شہر کی دیواروں سے باہر پھانسی کی جگہ تک لے جایا گیا تھا۔ صلیب کا بھاری سیدھا حصہ مستقل طور پر وہاں موجود تھا۔ یسوع اپنا بوجھ اٹھانے کے قابل نہیں تھا۔ ایک شہتیر جس کا وزن تقریباً 75 سے 125 پاؤنڈ (تقریباً 55-35 کلوگرام) تھا۔ وہ بوجھ تلے دب گیا، اور ایک تماشائی کو حکم دیا گیا کہ وہ اسے لے جائے۔

یسوع نے شراب پینے سے انکار کر دیا اور ناخن اندر جانے سے پہلے مر رہا۔ اسے پیش کیا۔ اس سے درد کم ہو جاتا۔ کراس بار کے ساتھ بازو پھیلا کر اس کی پیٹھ پر نیچے پھینکا گیا، عیسیٰ کی کلائیوں سے کیلیں لکڑی میں پھینک دی گئیں۔ یہ لوہے کے اسپائنکس، تقریباً 6 انچ لمبے اور 3/8 انچ موٹے، بڑے سینسرومیٹر میڈین اعصاب کو توڑ دیتے ہیں، جس سے دونوں بازوؤں میں دردناک درد ہوتا ہے۔ احتیاط سے ہڈیوں اور ہڈیوں کے درمیان رکھا، وہ مصلوب آدمی کا پورا وزن برداشت کرنے کے قابل تھے۔

پیروں کے ناخن لگانے کی تیاری میں، یسوع کو اوپر اٹھایا گیا اور کراس بار کو سیدھی جگہ پر لگایا گیا۔ پھر گھٹنے پر ٹانگوں کو جھکا کر، ٹخنوں کو چھیدنے کے لیے دو کیلیں استعمال کی گئیں، تاکہ اس کی ٹانگیں صلیب کے سیدھے حصے کی بنیاد پر چڑھ جائیں۔ ایک بار پھر شدید اعصابی نقصان ہوا، اور اس کی وجہ سے ہونے والا درد شدید تھا۔ تاہم، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ نہ تو کلائیوں یا پیروں کے زخموں سے کافی خون بہ رہا تھا، کیونکہ کوئی بڑی شریانیں نہیں پھٹی تھیں۔ جلاد نے اس بات کو یقینی بنانے کا خیال رکھا، تاکہ موت دھیمی ہو اور مصائب طویل ہو جائیں۔

اب اس کی صلیب پر کیلوں سے جڑے ہوئے، مصلوبیت کی حقیقی بولناکی شروع ہوئی۔ جب کلائیوں کو کراس بار پر کیلوں سے جڑا جاتا تھا، کہنیوں کو جان بوجھ کر ایک جھکی ہوئی حالت میں چھوڑ دیا جاتا تھا تاکہ مصلوب شخص اپنے بازوؤں کو اپنے سر کے اوپر لٹکائے، کلائیوں میں کیلوں پر وزن لیا جا رہا ہے۔ ظاہر ہے، یہ ناقابل برداشت حد تک تکلیف دہ تھا، لیکن اس کا ایک اور اثر تھا: اس پوزیشن میں سانس چھوڑنا مشکل ہے۔ سانس لینے کے لیے اور پھر تازہ ہوا میں لینے کے لیے جسم کو کیلوں سے بند پاؤں پر اوپر کی طرف دھکیلنا ضروری تھا۔ جب پاؤں کا درد ناقابل برداشت ہو جاتا تو شکار دوبارہ بازوؤں سے لٹکنے کے لیے نیچے گر جاتا۔ درد کا ایک خوفناک دور شروع ہو گیا: بازوؤں سے لٹکنا، سانس لینے سے قاصر رہنا، دوبارہ نیچے گرنے سے پہلے تیزی سے سانس لینے کے لیے پاؤں پر دھکیلنا، اور آگے بڑھنا۔

یہ اذیت ناک سرگرمی زیادہ سے زیادہ مشکل ہوتی چلی گئی کیونکہ یسوع کی پیٹھ سیدھی پوسٹ کے خلاف کھرج دی گئی تھی، 4 کیونکہ ناکافی سانس کی وجہ سے پٹھوں میں درد پیدا ہو گیا تھا، اور جیسے جیسے تھکن زیادہ شدید ہوتی گئی تھی۔ یسوع نے اس سے پہلے کئی گھنٹے تک اس طرح دکھ اٹھائے، آخری رونے کے ساتھ، وہ مر گیا۔

موت کا سبب

بہت سے عوامل نے یسوع کی موت میں کردار ادا کیا۔ صدمے اور دم گھٹنے کے امتزاج نے مصلوب کے زیادہ تر متاثرین کو ہلاک کیا، لیکن یسوع کے معاملے میں شدید دل کی ناکامی آخری صدمہ ہو سکتا ہے۔ اس کی تجویز اس کی اچانک موت کے بعد ایک بلند آواز کے بعد ہوئی ہے، صرف چند گھنٹوں کے بعد: ایک تیز موت، ایسا لگتا ہے پائلاطس کو یسوع کو پہلے سے ہی مردہ پا کر حیرت ہوئی۔ ایک مہلک کارڈیک اریٹھمیا، یا شاید کارڈیک ٹوٹا، ممکنہ طور پر امیدوار ہیں۔

نیزہ کا زخم

یسوع پہلے ہی مر چکا تھا کیونکہ جلادوں نے ان کی موت کو تیز کرنے کے لیے ساتھ ہی صلیب پر چڑھائے گئے مجرموں کی ٹانگیں توڑ دی تھیں۔ اس کے بجائے، ہم پڑھتے ہیں کہ ایک سپاہی نے نیزے سے یسوع کے پہلو میں چھید کیا۔ اس کی طرف کہاں؟ جان کی طرف سے منتخب کردہ لفظ پسلیوں کی نشاندہی کرتا ہے، اور اگر سپاہی کا ارادہ یسوع کی موت کو یقینی بنانا تھا، تو دل کو زخم لگانا واضح انتخاب تھا۔

زخم سے خون اور پانی کا بہاؤ نکلا۔ یہ دل پر نیزے کی ضرب سے مطابقت رکھتا ہے خاص طور پر دائیں جانب سے، زخم کی روایتی جگہ۔ پیریکارڈیم، دل کے ارد گرد کی تھیلی کو پھٹنے سے پانی دار سیرم کا بہاؤ نکلتا ہے، جس کے بعد دل کو چھیدتے ہی خون آتا ہے۔

نتیجہ

اناجیل میں دیے گئے تفصیلی بیانات اور مصلوبیت کے تاریخی شواہد کے ساتھ مل کر ہمیں ایک مضبوط نتیجے پر پہنچاتے ہیں: جدید طبی علم صحیفوں کے اس دعوے کی تائید کرتا ہے کہ یسوع صلیب پر مرا۔

نوٹس

1 یہ یسوع کے مصلوب ہونے کا ایک آسان طبی بیان ہے [معروف ٹرومین ڈیوس ورژن کی موافقت]۔ دیگر طبی رپورٹیں لکھی گئی ہیں [تمام مفید لیکن عموماً تکنیکی۔ اس اکاؤنٹ کا مقصد اوسط قاری کے لیے قابل مطالعہ ہونا ہے۔ میں نے دسمبر 1989 میں الیکس منازاگانین کی مدد سے یہ موافقت کی۔

2 انتہائی تجویز کردہ: مارٹن بینگل، دی کراس آف دی سن آف گاڈ [لندن: ایس سی ایم پریس، لمیٹڈ: 1981]۔

3 صلیب کے میڈیکل اکاؤنٹ کے ہمارے ورژن کے اصل میں یہ جملے شامل تھے: ہیمیٹیڈروسیس [خونی پسینہ] ناپاب ہے، لیکن اچھی طرح سے دستاویزی ہے۔ شدید جذباتی دباؤ کے تحت، پسینے کے غدود میں کیپیلیریاں ٹوٹ سکتی ہیں، پسینے کے ساتھ خون کی آمیزش۔ تاہم، لوقا صرف یہ کہتا ہے کہ یسوع کا پسینہ زمین پر گرتے ہی خون کی طرح تھا، نہ کہ یہ خون میں ملا ہوا تھا۔ شاگردوں کے طور پر، ہمیں محتاط رہنا چاہیے کہ اس معاملے کو بڑھا چڑھا کر پیش نہ کریں۔ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ابتدائی عیسائیوں نے ان لوگوں کو بیمار کرنے یا شرمندہ کرنے کی کوشش میں صلیب کے گور کی تبلیغ کی جو وہ تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

4 کچھ جگہوں پر درختوں کی بہتات تھی، جب کہ کچھ جگہوں پر سیدھی چوٹیوں کو زمین میں لگانے کی ضرورت تھی۔ یہ بالکل ممکن ہے کہ جس جگہ یسوع کو مصلوب کیا گیا تھا وہاں درختوں کی کثرت تھی، اس صورت میں وہ اور سائرن کے سائمن نے جو پیٹیہولم اٹھایا تھا وہ صرف ایک درخت سے جڑا ہوا تھا۔ بلاشبہ، چاہے یسوع کو ایک درخت پر لفظی طور پر قتل کیا گیا تھا، یا میٹونیمی کے ذریعہ ایک درخت پر [درخت کی لکڑی پر] مصلوب ہونے کے مقام پر اتفاق ہے۔

ذاتی ردعمل

[1 پیٹر 25:21، گلتیوں 2:20، 2 کرنتھیوں 15:14] مسیح کی محبت ہمیں اس کے لیے جینے پر مجبور کرتی ہے۔ شیئر کریں کہ کراس نے آپ کی زندگی کو کیسے متاثر کیا ہے۔

[اعمال 38:22، رومیوں 5:6] صلیب ہمارے گناہوں کو ظاہر کرتی ہے لیکن نجات کی پیشکش کرتی ہے۔ آپ اس قربانی کا کیا جواب دیں گے؟

نتیجہ

صلیب ہمارے گناہ اور خُدا کی محبت کے ساتھ ہمارا مقابلہ کرتی ہے۔ یہ جواب مانگتا ہے: توبہ، ایمان، اور راستبازی کے لیے وقف زندگی۔ رومیوں 5:8 پر غور کریں [خدا] ہمارے لیے اپنی محبت کو اس میں ظاہر کرتا ہے: جب ہم ابھی گنہگار ہی تھے، مسیح ہمارے لیے مرا۔ [آپ صلیب کی روشنی میں کیسے رہیں گے؟